بسم اللہ الرحمن الرحیم

تلاشِ احسن

جامعات کا مقصد تحقیق ہی نہیں تحقیقی جذبہ کو پروان چڑھانا بھی ہے۔ دنیا میں جامعات کی درجہ بندی بھی تحقیقی میدان میں کامیابیوں سے جڑی ہوئی ہے۔ اسی لیے یہ مراکزِ علم و دانش معاشرہ کے شعور کی اکائی سمجھے جاتے ہیں۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد اپنے تحقیقی و علمی کارہائے نمایاں کی وجہ سے پاکستان کی پانچویں یونیورسٹی ہے۔ اس کو یہ مقام اور درجہ دلانے میں علم دوست وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ذاکر حسین کا کردار قابلِ تعریف و تحسین ہی نہیں، لائق تقلید بھی ہے۔ جامعہ میں ریسرچ کلچر کے فروغ میں ان کی خدمات ناقابلِ فراموش اور فقید المثال ہیں۔

شعبہ علوم اسلامیہ وعربی نے شیخ الجامعہ کی نگرانی میں تحقیقی میدان میں نمایاں کارکردگی دکھائی۔ سیمی نارز، کانفرنسز کے علاوہ "ضیائے تحقیق" کی اشاعت اور خصوصی طور پر "سیرت نمبر"، "سیرت چیئر" اور "تصوف سٹڈی سنٹر" کا قیام گزشتہ تین سال کی نمایاں علمی کاوشیں ہیں۔

تصوف صیانتِ عقیدہ اور قیامِ امن کا بہتر اور مؤثر ترین ذریعہ ہے۔ قرآن کریم نے اس کو تزکیہ اور حدیث میں "الاحسان" کہا گیا ہے۔ عصری، معاشرتی ناہمواریوں اور فکری کج رویوں کی اصلاح کی خوبصورت کوشش صوفیہ کے افکار کے فہم سے ہی ممکن ہے۔ تصوف کو علمی روایت کے طور پر پیش کرنے کے لیے "تصوف سٹڈی سنٹر"، جی۔ سی یونیورسٹی، فیصل آباد نے "الاحسان" کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ اُمید ہے کہ فکری راست روی کے فروغ میں یہ علمی و تحقیقی مجلہ اپنا کردار ادا کرے گا۔ پاکستان کی جامعات میں تصوف پر یہ پہلا تحقیقی مجلہ ہے جو مقالاتِ تصوف کے لیے مختص ہے۔ اُمید ہے کہ تصوف کی مختلف جہات پر اس کے ذریعہ تحقیقات منظرِ عام پر آئیں گی۔ اس علمی و تحقیقی، فکری و روحانی روایت کے لیے

رئیسِ جامعہ کی سرپرستی تو حاصل رہی، ان کے علاوہ ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی، خواجہ غلام قطب الدین فریدی، جناب محمد افضل سعید اور محترمہ بشریٰ فضل کی ہمہ جہتی معاونت و مشاورت نے قدم آگے بڑھانے کا حوصلہ دیا۔ بارگاہِ الٰہی میں التجا ہے کہ امام المزکّین کے توسل سے ہمیں خدمتِ دین کے لیے اخلاص عطا فرمائے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر ہمایوں عباس